بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	سُورَۃُ مریَم	01
2	سُورَۃُ طٰہٰ	12
3	سُورَۃُ الاَنْبِیَآءِ	19
4	سُورَۃُ الْحَجّ	26
5	سُورَۃُ الْفُرقَان	32
6	سُورَۃُ الشُّعَرَآءِ	40
7	سُورَۃُ النَّمْلِ	45
8	سُورَۃُ الْقَصَصِ	51
9	سُورَۃُ الْعَنکَبُوتِ	58
10	سُورَۃُ الرُّومِ	65
11	سُورَۃُ لُقمٰنَ	73
12	سُورَۃُ السَّجْدَۃِ	80
13	سُورَۃُ سَبَاٍ	84
14	سُورَۃُ فَاطِرٍ	91
15	سُورَۃُ یٰسٓ	97
16	سُورَۃُ الصّٰفّٰتِ	103
17	سُورَۃُ صٓ	109
18	سُورَۃُ الاَحْقَافِ	116
19	ماڈل پیپر برائے جماعت نہم	126

www.ilmkidunya.com

سُورَۃُ مَریَم

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ حبشہ کے بادشاہ کو کہا جاتا تھا: 091101001

(الف) نجاشی (ب) قیصر (ج) کسریٰ (د) فرعون

2۔ شاہ حبشہ کے دربار میں تلاوت کی گئی: 091101002

(الف) سورۃ الحج کی (ب) سورۃ طٰہٰ کی (ج) سورۃ مریم کی (د) سورۃ الانبیاء کی

3۔ نجاشی کے دربار میں سورۃ مریم کی تلاوت کی: 091101003

(الف) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ب) حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(ج) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (د) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

4۔ سورۃ مریم کی کل آیات ہیں: 091101004

(الف) چھیانوے (ب) ستانوے (ج) اٹھانوے (د) ننانوے

5۔ معجزانہ طریقے سے تخلیق ہوئی: 091101005

(الف) حضرت نوح علیہ السلام کی (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی (د) حضرت سلیمان علیہ السلام کی

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ مریم ایک سورت ہے: 091101006

(الف) مکی (ب) مدنی (ج) آخری (د) پہلی

7۔ نجاشی نے کہا: ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں: 091101007

(الف) تورات و زبور (ب) قرآن مجید اور انجیل (ج) قرآن مجید اور زبور (د) قرآن مجید اور تورات

8۔ سورۃ مریم میں تفصیلی تذکرہ ہے: 091101008

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

(ج) حضرت مریم علیہا السلام کا (د) حضرت یوسف علیہ السلام کا

9۔ سورۃ مریم نازل ہوئی جب: 091101009

(الف) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ مدینے میں تھے (ب) مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کر رہے تھے

(ج) مسلمان مدینہ ہجرت کر رہے تھے (د) دورانِ غزوۂ بدر

091101010

10۔ برّاعظم افریقہ کا ملک ہے:

(الف) مکہ (ب) مدینہ (ج) حبشہ (د) سعودی عرب

091101011

11۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ﷺ کے اعلانِ نبوت کے وقت حبشہ کا حکمران تھا:

(الف) ایک یہودی (ب) ایک مجوسی (ج) ایک عیسائی (د) ایک مسلمان

091101012

12۔ نجاشی کس کا لقب تھا:

(الف) فرعون کا (ب) ہرقل کا (ج) ایک یہودی بادشاہ کا (د) حبشہ کے بادشاہ کا

091101013

13۔ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت میں شریک تھے:

(الف) اٹھارہ مرد دو عورتیں (ب) گیارہ مرد چار عورتیں (ج) انیس مرد تین عورتیں (د) بارہ مرد چار عورتیں

091101014

14۔ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت میں شامل تھے:

(الف) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

091101015

15۔ ہجرت حبشہ نبوت کے کس سال ہوئی؟

(الف) پہلے سال (ب) تیسرے سال (ج) چوتھے سال (د) پانچویں سال

091101016

16۔ مسلمان حبشہ گئے تھے:

(الف) تجارت کے لیے (ب) جنگ کے لیے (ج) دین کے فروغ کے لیے (د) امن کی تلاش کے لیے

091101017

17۔ مسلمانوں کا پیچھا کرتے ہوئے حبشہ آ پہنچے:

(الف) کفارِ مکہ کے وفود (ب) یہودی (ج) طائف کے مشرکین (د) اہل مدینہ

091101018

18۔ نجاشی کے پاس تحفے تحائف لے کر آئے؟

(الف) اہلِ طائف (ب) اہل مدینہ (ج) اہل شام (د) کفار مکہ

091101019

19۔ نجاشی کے سوالوں کے جواب میں تقریر کی:

(الف) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

091101020

20۔ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے دربار میں تلاوت کی:

(الف) سورۃ مریم کی آیات کی (ب) سورۃ طٰہٰ کی آیات کی

(ج) سورۃ الاحقاف کی آیات کی (د) سورۃ قریش کی آیات کی

091101021

21۔ نجاشی نے تلاوت سن کر یہ فیصلہ کیا کہ:

(الف) مسلمانوں کو واپس بھیج دیا (ب) مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کر دیا

(ج) مسلمانوں کو سزا دی (د) حبشہ میں مسلمانوں کو تنگ کیا

www.ilmkidunya.com

22۔ نجاشی سورۃ مریم کی تلاوت سن کر: 091101022

(الف) مسلمان ہوگیا (ب) یہودی ہوگیا (ج) نصرانی ہوگیا (د) پادری بن گیا

23۔ سورۃ مریم میں بیان ہے: 091101023

(الف) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات کا

(ج) اسلام کی صداقت کا (د) مشرکین کے اعتراضات کا

24۔ سورۃ مریم میں قیامت کے احوال کا بیان ہے: 091101024

(الف) آخری تین رکوعوں میں (ب) آخری پانچ رکوعوں میں (ج) آخری آٹھ رکوعوں میں (د) آخری دو رکوعوں میں

25۔ سورۃ مریم کے مطابق ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیے: 091101025

(الف) حق کی دعوت سے (ب) مشکلات سے (ج) دشمنوں کی چالوں سے (د) اللہ کی رحمت وقدرت سے

26۔ انبیاء کرام علیھم السلام نے دعوت دی: 091101026

(الف) آخرت کی (ب) رسالت کی (ج) توحید کی (د) مہمان نوازی کی

27۔ اپنی حاجات کے لیے پکارنا چاہیے: 091101027

(الف) بتوں کو (ب) انبیاء کرام علیھم السلام کو (ج) صرف اللہ تعالیٰ کو (د) فرشتوں کو

28۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا، طریقہ ہے: 091101028

(الف) انبیاء کرام علیھم السلام کا (ب) اہل عرب کا (ج) اہل مکہ کا (د) اہل ہند کا

29۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو آسان فرمایا: 091101029

(الف) اردو زبان میں (ب) عربی زبان میں (ج) یونانی زبان میں (د) فارسی زبان میں

30۔ جن بچوں نے ماں کی گود میں کلام کیا ان میں سے ہیں: 091101030

(الف) حضرت یوسف علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (د) حضرت یونس علیہ السلام

جوابات

1	الف	2	ج	3	ب	4	ج	5	ب
6	الف	7	ب	8	ج	9	ب	10	ج
11	ج	12	د	13	ب	14	ب	15	د
16	د	17	الف	18	د	19	ب	20	الف
21	ب	22	الف	23	الف	24	الف	25	د
26	ج	27	ج	28	الف	29	ب	30	ج

www.ilmkidunya.com

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ مریم کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 091101031

جواب: سورۃ مریم میں حضرت مریم علیہا السلام کا تفصیلی تذکرہ ہے اس لیے اس کا نام سورۃ مریم رکھا گیا۔

س2: سورۃ مریم کا خلاصہ لکھیے۔ 091101032

جواب: سورۃ مریم کا خلاصہ ”توحید، رسالت اور آخرت کا بیان“ ہے۔

س3: سورۃ مریم کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 091101033

جواب: سورۃ مریم کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

i۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور قدرت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ ہر حال میں اس سے دعا مانگتے رہیں۔

ii۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔

س4: ہجرت حبشہ کا سبب کیا تھا؟ 091101034

جواب: مکہ مکرمہ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر قریش کا ظلم حد سے گزر گیا تھا۔ اس موقع پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے محسوس کیا کہ ایسے سخت حالات میں مسلمانوں کے لیے زندگی بسر کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔

س5: سورۃ مریم کی تلاوت سن کر کر نجاشی نے کیا کہا؟ 091101035

جواب: نجاشی نے کہا: یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں۔

اضافی مختصر سوالات

س6: سورۃ مریم مکی ہے یا مدنی؟ 091101036

جواب: سورۃ مریم مکی سورت ہے۔

س7: سورۃ مریم کی کتنی آیات ہیں؟ 091101037

جواب: اس میں اٹھانوے (98) آیات ہیں۔

س8: سورۃ مریم میں کس کا تفصیلی تذکرہ ہے؟ 091101038

جواب: سورۃ مریم میں حضرت مریم علیہا السلام کا تفصیلی تذکرہ ہے۔

س9: سورۃ مریم کس زمانے میں نازل ہوئی؟ 091101039

جواب: سورۃ مریم اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کر رہے تھے۔

س10: حبشہ کا تعارف لکھیں۔ 091101040

جواب: حبشہ، برِّ اعظم افریقہ کا ایک ملک تھا۔ جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے نبوت کا اعلان فرمایا تو وہاں ایک عیسائی حکمران تھا،

www.ilmkidunya.com

جس کا لقب نجاشی تھا۔

س11: نجاشی کیسا حکمران تھا؟ 091101041

جواب: نجاشی بہت رحم دل اور عادل بادشاہ تھا، وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا تھا۔ نجاشی کا اصل نام ''اصحمہ'' ہے۔

س12: نجاشی کا تعارف لکھیں۔ 091101042

جواب: نجاشی حبشہ کا عیسائی حکمران تھا جس کا لقب نجاشی اور کا اصل نام ''اصحمہ'' تھا۔ نجاشی رحم دل اور عادل بادشاہ تھا۔

س13: مسلمانوں کو ہجرت حبشہ کی اجازت کیوں دی گئی؟ 091101043

جواب: مکہ مکرمہ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم پر قریش کا ظلم حد سے گزر گیا تھا۔ اس موقع پر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے محسوس کیا کہ ایسے سخت حالات میں مسلمانوں کے لیے زندگی بسر کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔

س14: ہجرت حبشہ میں کتنے لوگ شریک تھے؟ 091101044

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کی اجازت سے گیارہ مردوں اور چار خواتین نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

س15: ہجرت حبشہ کرنے والوں میں کون سے میاں بیوی شامل تھے؟ 091101045

جواب: ہجرت کرنے والوں میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کی زوجہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شامل تھے۔

س16: ہجرت حبشہ کب ہوئی؟ 091101046

جواب: ہجرت حبشہ نبوت کے پانچویں سال ہوئی۔

س17: ہجرت حبشہ کے بعد کفارِ مکہ کا ردِ عمل کیا تھا؟ 091101047

جواب: وہ مسلمانوں کے پیچھے حبشہ پہنچے اور نجاشی سے کہا کہ ہمارے علاقے سے چند ناسمجھ لوگ بھاگ کر یہاں آ گئے ہیں، انھوں نے اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر نیا دین اختیار کر لیا ہے، وہ آپ کے دین کے بھی خلاف ہیں، آپ ان کو ہمارے حوالے کر دیں۔

س18: مکہ کے کافر نجاشی کے پاس تحفے لے کر کیوں گئے؟ 091101048

جواب: مسلمان امن کی تلاش میں حبشہ پہنچے لیکن مکہ مکرمہ کے کافروں سے یہ بات برداشت نہ ہوئی۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان کہیں بھی چین اور سکون سے نہ رہیں۔ انھوں نے تحفے دے کر اپنے کچھ لوگوں کو نجاشی کے پاس بھیجا۔ ان لوگوں نے وہاں قیمتی تحفے پیش کیے تاکہ ان لوگوں کو واپس مکہ لا سکیں۔

س19: نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایام جاہلیت کے حالات کس طرح بیان کیے؟ 091101049

جواب: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''اے بادشاہ! ہم لوگ جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے، گناہوں کے عادی تھے اور پڑوسیوں کا حق مارتے تھے، جو طاقت ور ہوتا وہ کمزور پر ظلم ڈھاتا، ہم ایسی ہی حالت میں تھے جب اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم فرمایا۔

س20: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی تقریر میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کا ذکر کیسے فرمایا؟ 091101050

جواب: حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی تقریر میں کہا: ''اللہ تعالیٰ نے ہمارے بُرے حالات میں ہم پر کرم فرمایا، ہم میں اپنا رسول

www.ilmkidunya.com

خَاتَم النَّبِیِّین ﷺ بھیجا، انھوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا، بت پرستی سے منع کیا اور فرمایا کہ ہم سچ بولیں، خون خرابے سے باز آ جائیں، یتیموں کا مال نہ کھائیں، پڑوسیوں کا خیال رکھیں، نماز پڑھیں، روزے رکھیں اور زکوٰۃ دیں۔''

س21: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کفار مکہ کی دشمنی کی کیا وجہ بتائی؟ 091101051

جواب: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''ہم آپ خَاتَم النَّبِیِّین ﷺ پر ایمان لائے، شرک، بت پرستی اور تمام برے اعمال چھوڑ دیے۔ اسی وجہ سے ہماری قوم ہماری دشمن ہوگئی اور وہ چاہتی ہے کہ ہم اسی گمراہی کی طرف واپس چلے جائیں۔ ہم ان کے بہت زیادہ تنگ کرنے پر آپ کے ملک میں آ گئے ہیں۔ اے بادشاہ! ہمیں امید ہے کہ ہم یہاں ظلم سے محفوظ رہیں گے۔''

س22: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر سن کر نجاشی نے کیا کہا؟ 091101052

جواب: نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ اپنے نبی کریم خَاتَم النَّبِیِّین ﷺ پر نازل ہونے والے کلام میں سے کچھ سنائیں۔

س23: سورۃ مریم کی تلاوت سن کر نجاشی اور اس کے دربار پر کیا اثر ہوا؟ (بورڈ 2023ء) 091101053

جواب: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ مریم کی آیات تلاوت کیں۔ نجاشی اور اس کے درباریوں پر بہت اثر ہوا، وہ رونے لگے اور اسلام قبول کر لیا۔

س24: سورۃ مریم کی آیات کی تلاوت سن کر نجاشی نے کیا کہا؟ 091101054

جواب: نجاشی نے کہا: یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں۔

س25: نجاشی کے دربار سے کفار مکہ کا وفد کس طرح ناکام لوٹا؟ 091101055

جواب: نجاشی نے مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ اس طرح مکہ والوں کا یہ وفد ناکام واپس ہوا۔

س26: حبشہ میں قیام کے دوران مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا؟ 091101056

جواب: مسلمان وہاں امن و سکون سے رہنے لگے۔ حبشہ کے لوگ مسلمانوں کی پاک زندگی سے بہت متاثر ہوئے۔ کئی لوگ ان کی دعوت سے مسلمان ہو گئے۔ مسلمان ہونے والوں میں حبشہ کے بادشاہ نجاشی بھی تھے۔

س27: سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا کس طرح تذکرہ ہوا ہے؟ 091101057

جواب: سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے، یعنی اللہ تعالیٰ واحد ہے، اس کا کوئی بیٹا اور شریک نہیں۔

س28: سورۃ مریم کے آخر میں نیک بندوں اور مجرموں کے کیا حالات بیان ہوئے ہیں؟ 091101058

جواب: آخری تین رکوعوں میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو مہمان بنا کر لایا جائے گا، جب کہ مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح ہانک کر دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا۔

س29: سورۃ مریم میں کس نبی کی معجزانہ تخلیق کا ذکر ہے؟ 091101059

جواب: سورۃ مریم میں حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ ہے اور پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ تخلیق کا تفصیلی ذکر ہے۔

س30: والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا کس کا طریقہ ہے؟ 091101060

جواب: ہمیں اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے۔

س31: بڑوں کو نیکی کی دعوت کیسے دینی چاہیے؟ 091101061

www.ilmkidunya.com

جواب: ہمیں اپنے بڑوں کو نہایت ادب اور احترام سے نیکی کی دعوت دینی چاہیے اور انھیں برائی سے منع کرنا چاہیے۔

091101062 س32: سورۃ مریم کے مطابق وعدہ پورا کرنا کن لوگوں کی صفت ہے؟

جواب: ہمیں وعدہ پورا کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیاء کرام علیھم السلام اور نیک لوگوں کی صفت ہے۔

091101063 س33: قرآن مجید پر کس طرح غور و فکر کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیّین ﷺ کی زبان یعنی عربی زبان میں آسان فرما دیا ہے۔ ہمیں بھی عربی زبان سیکھ کر قرآنِ مجید میں غور و فکر کرنا چاہیے۔

091101064 س34: سورۃ مریم کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔

جواب: (i) سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے یعنی اللہ واحد ہے اس کا کوئی بیٹا اور شریک نہیں۔

(ii) سورۃ مریم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ پیدائش کا تفصیلی ذکر ہے۔

091101065 سوال نمبر 3۔ درج ذیل ذخیرہ الفاظ کے معانی لکھیں۔ (بورڈ 2023ء)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِنِّی	بے شک میں	عَبْدُ اللّٰہِ	اللہ کا بندہ
مُبٰرَکًا	بابرکت	اَیْنَ مَا	جہاں کہیں بھی
اَلصَّلٰوۃُ	نماز	اَلزَّکٰوۃُ	زکوٰۃ
مَادُمْتُ	جب تک میں رہوں	بَرًّا	نیکی کرنے والا
جَبَّارًا	سرکش	شَقِیًّا	بدبخت
عَلَیَّ	مجھ پر	اُبْعَثُ	میں اٹھایا جاؤں
یَمْتَرُوْنَ	وہ لوگ شک کرتے ہیں	اَنْ یَّتَّخِذَ	کہ وہ بنائے
قَضٰی	وہ فیصلہ فرماتا ہے	اِنَّمَا	بے شک
یَقُوْلُ	وہ کہتا ہے	کُنْ	ہو جا
فَیَکُوْنُ	تو وہ ہو جاتا ہے	۔	۔

سوال نمبر 4۔ دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: سورۃ مریم کی آیت نمبر 36-30 کا ترجمہ

091101066 ☆ قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ ط اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۝

ترجمہ: وہ (بچہ) بول اٹھا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ 091101067

☆ وَجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۝

ترجمہ: اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوۃ کا حکم فرمایا جب تک میں زندہ رہوں۔ 091101068

☆ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِیْ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝ (بورڈ2023ء)

ترجمہ: اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش (و) نافرمان نہیں بنایا۔ 091101069

☆ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝ (بورڈ2023ء)

ترجمہ: اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ 091101070

☆ ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ۝

ترجمہ: یہ مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں یہی سچی بات ہے۔ جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ 091101071

☆ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۚ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝

ترجمہ: اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے اس سے جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا تو ہو جاتی ہے۔

☆ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝ 091101072

ترجمہ: اور بے شک اللہ میرا اور تمھارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔ 091101073

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔ 091101074

سوال نمبر 5۔ سورۃ مریم پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجیے۔ (یا) سورۃ مریم کا تعارف، مضامین اور علمی و عملی نکات تحریر کیجیے۔

تعارف

مکی/مدنی: سورۃ مریم مکی سورت ہے۔

آیات: اس سورت میں اٹھانوے (98) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

چوں کہ سورۃ مریم میں حضرت مریم علیہا السلام کا تفصیلی تذکرہ ہے اس لیے اس کا نام سورۃ مریم رکھا گیا۔

زمانہ نزول:

سورۃ مریم اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا۔

ہجرت حبشہ کا تعارف:

حبشہ، برِّ اعظم افریقہ کا ایک ملک تھا۔ جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے نبوت کا اعلان فرمایا تو وہاں ایک عیسائی حکمران تھا،

www.ilmkidunya.com

جس کا لقب نجاشی تھا۔ نجاشی بہت رحم دل اور عادل بادشاہ تھا، وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا تھا۔ نجاشی کا اصل نام ''اصحمہ '' ہے۔

قریش مکہ کا ظلم ستم:

مکہ مکرمہ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر قریش کا ظلم حد سے گزر گیا تھا۔ اس موقع پر حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے محسوس کیا کہ ایسے سخت حالات میں مسلمانوں کے لیے زندگی بسر کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔

نبوت کا پانچواں سال اور ہجرتِ حبشہ:

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ کی اجازت سے گیارہ مردوں اور چار خواتین نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ ہجرت کرنے والوں میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ محترمہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی تھیں، یہ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت تھی۔ یہ نبوت کا پانچواں سال تھا۔

کفارِ مکہ کا ردِّ عمل:

مسلمان امن کی تلاش میں حبشہ پہنچے لیکن مکہ مکرمہ کے کافروں سے یہ بات برداشت نہ ہوئی۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان کہیں بھی چین اور سکون سے نہ رہیں۔ انھوں نے تحفے دے کر اپنے کچھ لوگوں کو نجاشی کے پاس بھیجا۔ ان لوگوں نے وہاں قیمتی تحفے پیش کیے اور نجاشی سے کہا کہ ہمارے علاقے سے چند ناسمجھ لوگ بھاگ کر یہاں آ گئے ہیں۔ انھوں نے اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر نیا دین اختیار کر لیا ہے۔ وہ آپ کے دین کے بھی خلاف ہیں۔ آپ ان کو ہمارے حوالے کر دیں۔ یہ بات سن کر نجاشی نے مسلمانوں کو دربار میں بلایا اور ان سے کچھ سوالات کیے۔ نجاشی کے سوالوں کے جواب میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے دربار میں بڑی پر اثر تقریر کی۔

حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر:

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''اے بادشاہ ہم لوگ جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مُردار کھاتے تھے، گناہوں کے عادی تھے اور پڑوسیوں کا حق مارتے تھے۔ جو طاقت ور ہوتا وہ کمزور پر ظلم ڈھاتا تھا۔ ہم ایسی ہی حالت میں تھے جب اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم فرمایا۔ ہم میں اپنا رسول بھیجا۔ انھوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا۔ بت پرستی سے منع کیا اور فرمایا کہ ہم سچ بولیں۔ خون خرابے سے باز آ جائیں۔ یتیموں کا مال نہ کھائیں۔ پڑوسیوں کا خیال رکھیں۔ نماز پڑھیں۔ روزے رکھیں اور زکوٰۃ دیں۔ ہم ان پر ایمان لائے۔ شرک، بت پرستی اور تمام برے اعمال چھوڑ دیے۔ اسی وجہ سے ہماری قوم ہماری دشمن ہوگئی اور وہ چاہتی ہے کہ ہم اس گمراہی کی طرف واپس چلے جائیں۔ ہم ان کے بہت زیادہ تنگ کرنے پر آپ کے ملک میں آ گئے ہیں۔ اے بادشاہ! ہمیں امید ہے کہ ہم یہاں ظلم سے محفوظ رہیں گے۔''

سورۂ مریم کی تلاوت کا اثر:

نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ اپنے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ پر نازل ہونے والے کلام میں سے کچھ سنائیں۔ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۂ مریم کی آیات تلاوت کیں۔ نجاشی اور اس کے درباریوں پر بہت اثر ہوا اور وہ رونے لگے۔ نجاشی نے کہا: یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں۔

نجاشی کا فیصلہ اور قبولِ اسلام:

نجاشی نے مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ اس طرح مکہ والوں کا یہ وفد ناکام واپس ہوا اور مسلمان وہاں امن و سکون سے رہنے لگے۔ حبشہ کے لوگ مسلمانوں کی پاک زندگی سے بہت متاثر ہوئے۔ کئی لوگ ان کی دعوت سے مسلمان ہو گئے۔ مسلمان ہونے والوں میں حبشہ کے بادشاہ نجاشی بھی تھے۔

خلاصہ:

سورۃ مریم کا خلاصہ ''توحید، رسالت اور آخرت کا بیان'' ہے۔

مضامین

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت:

سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے، یعنی اللہ تعالیٰ واحد ہے، اس کا کوئی بیٹا اور شریک نہیں۔

انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ:

پھر انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ کسی نبی کی معجزانہ پیدائش اس کو اللہ یا اللہ کا بیٹا نہیں بناتی۔

معجزانہ تخلیق:

اس سورت میں حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ اور پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ تخلیق کا تفصیلی ذکر ہے۔

قیامت کے احوال:

آخر میں تین رکوعوں میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو مہمان بنا کر لایا جائے گا، جب کہ مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح ہانک کر دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا۔

علمی و عملی نکات

سورۃ مریم کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

اللہ کی رحمت اور قدرت:

اللہ تعالیٰ کی رحمت اور قدرت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ ہر حال میں اس سے دعا مانگتے رہیں۔ (سورۃ مریم:04)

توحید کی دعوت:

تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔ (سورۃ مریم35-36)

حاجات کی دعا:

ہمیں اپنی تمام حاجات کے لیے صرف اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔ (سورۃ مریم:48)

نبی کی معجزانہ پیدائش:

کسی نبی کی معجزانہ پیدائش انھیں اللہ یا اللہ کا بیٹا نہیں بناتی، بلکہ یہ ان کی عظمت کو بیان کرتی ہے۔ (سورۃ مریم:35)

والدین سے حسن سلوک:

ہمیں اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے۔ (سورۃ مریم:14)

بڑوں کو نیکی کی دعوت:

ہمیں اپنے بڑوں کو نہایت ادب اور احترام سے نیکی کی دعوت دینی چاہیے اور انھیں برائی سے منع کرنا چاہیے۔ (سورۃ مریم 42-45)

وعدہ پورا کرنا:

ہمیں وعدہ پورا کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام اور نیک لوگوں کی صفت ہے۔ (سورۃ مریم:54)

قرآنِ مجید میں غور وفکر:

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کو حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ کی زبان یعنی عربی زبان میں آسان فرمادیا ہے۔ ہمیں بھی عربی زبان سیکھ کر قرآنِ مجید میں غور وفکر کرنا چاہیے۔ (سورۃ مریم:97)

حدیث نبوی ﷺ:

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ نے فرمایا: ”ماں کی گود میں جن بچوں نے بات کی، ان میں سے ایک حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔“

(صحیح بخاری:3436)

نیز آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْن ﷺ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حلیہ مبارک بیان کرتے ہوئے فرمایا:

”ان کا قد درمیانہ اور رنگ سرخ وسفید تھا۔ وہ ایسے لگتے تھے، جیسے ابھی غسل خانے سے باہر آئے ہوں۔“ (صحیح بخاری:3437)